۱۲ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 161)

کیا عقیقہ کرنا شفاعت کا ذریعہ ہے؟

- مسجدِ نبوی پر سفید گنبد کس لیے ہیں؟ 05
- علوی اور سید میں فرق 07
- کیا ڈائجسٹ پڑھنا درست ہے؟ 08
- بیرونِ ملک کام کرنے کی خواہش رکھنا کیسا؟ 08

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

کیا عقیقہ کرنا شفاعت کا ذَریعہ ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۰ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 10 بار صبح اور 10 بار شام دُرُودِ پاک پڑھا اسے قیامت کے دِن میری شَفاعت ملے گی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عقیقہ کرنا شَفاعت کا ذَریعہ ہے؟

سوال: اگر کوئی عقیقہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو کیا وہ گناہ گار ہو گا؟

جواب: عقیقہ کرنا مُسْتَحَب ہے۔[3] اگر کوئی عقیقہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ گناہ گار نہیں ہو گا۔ عقیقے کا فائدہ یہ ہے کہ جس بچے کا بچپن میں عقیقہ ہوا ہو تو وہ قیامت کے دِن اپنے والدین کی شَفاعت کرے گا اور اگر (باوجودِ اِستطاعت) اس کا عقیقہ نہ کیا ہو تو وہ اپنے والدین کی شَفاعت نہیں کرے گا۔[4] (اس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) لوگوں کی ایک تعداد ہے جو قربانی کے دِنوں میں عقیقہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ ایک بڑا جانور لیتے ہیں اور اس میں ایک یا دو حصے عقیقے کے ڈالتے ہیں۔ (امیرِ اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) قربانی کے دِنوں کے علاوہ بکرے سستے ملتے ہیں کچھ لوگ شوق سے

1 ...یہ رِسالہ ۱۲ رَمضانُ المبارَک ۱۴۴۱ھ بمطابق 6 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے شعبہ ''ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت'' نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، ۱۰/ ۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

3 ...بہارِ شریعت، ۳/ ۳۵۵، حصہ: ۱۵۔

4 ...فتاویٰ رضویہ، ۲۰/ ۵۹۶۔

عقیقہ کر لیتے ہیں لیکن کچھ لوگ نہیں کرتے، ہر ایک کا اپنا مزاج اور حساب و کتاب ہوتا ہے۔

سجدے میں پیشانی اور ناک کی ہڈی لگانا ضروری ہے

سوال: جس طرح سجدے کی وجہ سے مَرد کی پیشانی پر نشان بن جاتا ہے تو کیا عورت کی پیشانی پر بھی اِس طرح سجدے کا نشان بنتا ہے؟

جواب: مَرد ہو یا عورت ”سجدہ کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے سجدے میں پیشانی اور ناک کی ہڈی لگانا ضَروری ہے۔“[1] فرق صرف اتنا ہے کہ عورت سجدے اور جلسے میں اپنے دونوں پاؤں باہر کی طرف نکالتی ہے[2] جبکہ مَرد سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے رکھتا اور جلسے میں اپنا سیدھا پاؤں کھڑا رکھتا اور اُلٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھتا ہے۔ جہاں تک پیشانی پر نشان بن جانے کا تعلق ہے تو کسی کی کھال نازک ہوتی ہے تو نشان بن جاتا ہے یا کوئی کثرت سے نمازیں پڑھتا ہے تو یوں بھی اس کی پیشانی پر نشان بن جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نشان نہیں بنتا، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ سجدے میں اپنی پیشانی صحیح نہیں لگاتا، ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ کھال ہی ایسی ہو جس پر نشان نہ بنتا ہو۔ پیشانی پر نشان بننا یہ رِسک والا کام ہے کہ لوگ ایسے شخص کی تعریف کرتے ہیں اور یہ بھی پھولا نہیں سماتا ہوگا اور اس کے ذہن میں بھی خیال آتا ہوگا کہ لوگ مجھے نیک سمجھتے ہیں۔ جس کی پیشانی پر نشان نہ ہو تو وہ اِن معنیٰ میں عافیت میں ہے۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی پر سجدے کا نشان نہیں تھا۔[3]

قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِؕ﴾[4] ترجمۂ کنزالایمان: ”ان کی علامت اُن کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔“ بعض عُلَمائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے اِس سے یہی پیشانی کا نشان مُراد لیا ہے، لیکن اِس سے مُراد چہرے کا نور ہے۔[5] پیشانی پر نشان بن جانا یہ ایک اِمتحان ہے۔ اگر کوئی یہ خواہش کرے کہ میری

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۳، حصہ: ۳۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۳۰، حصہ: ۳۔

3 ...... سیرتِ مصطفیٰ، ص ۵۶۳۔

4 ...... پ ۲۶، الفتح: ۲۹۔ 5 ...... تفسیر کبیر، پ ۲۶، الفتح، تحت الآیۃ: ۲۹، ۱۰/ ۸۹۔

www.dawateislami.net

پیشانی پر بھی نشان بن جائے اور لوگ مجھے نیک سمجھیں اور عزّت دیں تو یہ رِیاکاری کہلائے گی۔[1] (اس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی پیشانی کا دَرمیانی حصہ اُبھرا ہوا ہوتا ہے ان کی پیشانی پر بھی جلدی نشان بن جاتا ہے۔ بعض لوگ اِس وسوسے کا شکار ہوتے ہیں کہ شاید ان کی پیشانی زمین پر جمی نہیں اور وہ سجدے میں پیشانی جمانے کی کوشش میں ہلتے رہتے ہیں۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اگر فرش پر کچھ بچھا ہوا نہیں یا ماربل لگا ہوا ہے پھر تو پیشانی جم جاتی ہے اور اگر کوئی نرم اور موٹا کارپیٹ بچھا ہو تو پیشانی کو زور دے کر جمانا پڑتا ہے۔ اگر نرم کارپیٹ یا گھاس پر صرف پیشانی رکھی تو نماز نہ ہوگی بلکہ اپنی پیشانی کو اتنا دَبانا ہوگا کہ یقین ہو جائے کہ اب مزید نہ دَبے گی۔

روزے کی حالت میں آنکھ میں دَوائی ڈالنے کا حکم

سوال: کیا آنکھ میں دَوائی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: آنکھ میں دَوائی ڈالنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں اِس میں عُلَمائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کا اِختلاف ہے۔ پہلے میڈیکل کی تحقیق یہ تھی کہ آنکھ میں سوراخ نہیں ہے تو اِس تحقیق کی بنیاد پر بعض عُلَمائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن بعد میں تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ آنکھ کے اندر سوراخ ہے تو بعض عُلَمائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اِس بات کے قائل ہوئے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔[2] ایک ڈاکٹر صاحب جو Eye specialist تھے ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بھی یہ کہا تھا کہ آنکھ کے اندر سوراخ ہے جس کے ذَریعے دَوائی حلق میں جائے گی۔ دارُ الاِفتاء اہلِ سنّت کا فتویٰ بھی یہی ہے کہ آنکھ میں دَوائی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

روزے کی حالت میں سُرمہ لگا سکتے ہیں

سوال: کیا سُرمہ لگانے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

---

1 ...... رِیا کی تعریف یہ ہے: ”اللہ پاک کی رِضا کے علاوہ کسی اور اِرادے سے عبادت کرنا۔“ گویا عبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اس کی عبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ ان لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزّت وغیرہ دیں۔

(الزواجر، الکبیرۃ الثانیۃ الشرک الاصغر وھو الریاء، ۱/۸۹)

2 ...... تفہیم المسائل، ۱/ ۱۹۲۔

جواب: سُرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔[1] کیونکہ اِس کا اِستثنا موجود ہے، حدیثِ پاک میں سُرمہ لگانے کی اِجازت دی گئی ہے۔[2] سُرمہ Liquid نہیں ہے بلکہ Poder ہے۔ سُرمہ زیادہ لگانے سے اگرچہ اس کا اثر لُعاب میں آتا ہے اور حلق میں بھی محسوس ہوتا ہے مگر اس سے روزہ نہیں جاتا۔

دھوبی سے کپڑے لینا بھول جائیں تو دھوبی ان کپڑوں کا کیا کرے؟

سوال: بعض لوگ اپنے کپڑے دھوبی کے پاس بھول جاتے ہیں اور طویل عرصہ گزر جاتا ہے، اِس صورت میں دھوبی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دھوبی کو چاہیے کہ وہ اپنے گاہکوں کے موبائل نمبرز اور ان کا ایڈریس لے لیا کرے، پھر گاہک کے نہ آنے کی صورت میں اسی ایڈریس پر اپنے پاس کام کرنے والے کو کپڑے دے کر بھیج دے۔ کچھ علاقے ایسے بھی ہیں جہاں پر دھوبی خود گھر سے کپڑے لے جاتا ہے اور دھلنے کے بعد خود دے بھی جاتا ہے، اس میں کسی گاہک کے بھولنے کا سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، یہ Laundry کا کاروبار ہوتا ہے اور اِس میں کام کرنے والے لوگ بھی آس پاس کے ہوتے ہیں۔ اگر بالفرض کوئی گاہک اپنے کپڑے بھول بھی گیا ہے تو اس کے گھر میں کوئی کپڑے پہنچا ہی دے گا، یہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ البتہ اگر دھوبی غفلت کر جائے تو وہ الگ بات ہے، مگر دھوبی کو غفلت کرنی نہیں چاہیے۔ گاہک کے کپڑے بھولنے سے وہ مالِ غنیمت نہیں ہو جائیں گے کہ ان پر قبضہ کر لیا جائے، ان کو اپنے پاس محفوظ رکھنا ہو گا۔ عموماً Laundry والوں کے گنتی کے ہی گاہک ہوتے ہیں، روز بروز نئے گاہک نہیں آتے ہوں گے۔ کاغذ پر نام لکھ کر دیوار پر لگا دے تاکہ اگر کوئی اپنے کپڑے بھول بھی گیا ہو تو کاغذ دیکھ کر اسے یاد آ جائے۔

تابِ ناراضی کا مطلب کیا ہے؟

سوال: مندرجہ ذیل شعر میں "تابِ ناراضی" کا کیا مطلب ہے؟ (احمد رضا، کراچی)

---

1 ...... درمختار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، ۳/۴۲۱۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۲، حصہ:۵۔

2 ...... ایک شخص نے رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی: میری آنکھ میں مرض ہے، کیا روزہ کی حالت میں سرمہ لگاؤں؟ فرمایا: ہاں۔ (ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی الکحل للصائم، ۲/۱۷۷، حدیث: ۷۲۶)

www.dawateislami.net

تو بس رہنا سدا راضی نہیں ہے تابِ ناراضی

تو ناخوش جس سے ہو وہ برباد ہے مولا

جواب: اِس شعر کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! تو ہم سے ہمیشہ راضی رہنا کبھی ناراض نہ ہونا کہ تیری ناراضی کی تاب (یعنی بَرداشت) مجھ میں نہیں ہے، جس سے تو ناراض ہو گا وہ جہنم کے عذاب میں گرفتار کر دیا جائے گا۔

مسجدِ نبوی پر سفید گنبد کس لیے ہیں؟

سوال: مَدِیْنَۂ مُنَوَّرہ میں سبز گنبد کے ساتھ ایک سفید گنبد بھی بنایا گیا ہے وہ کس لیے بنا ہوا ہے؟

جواب: مَدِیْنَۂ مُنَوَّرہ میں سبز گنبد کے ساتھ جو سفید گنبد ہے وہ غالباً محرابِ عثمانی کا گنبد ہے، اِس گنبد کے نیچے حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا بنایا ہوا محراب موجود ہے۔ اِس گنبد سے پہلے جو محراب ہے جس پر نقش و نگار کیے ہوئے ہیں، وہ محرابُ النبی ہے۔ جو مختلف گنبد بنے ہوئے ہیں وہ اسی طور پر ہیں کہ کوئی گنبد منبر پر بنا ہوا ہے اور کوئی محراب پر بنا ہوا ہے۔

پاکیزگی کی اہمیت

سوال: پاکیزگی کی کیا اَہمیت ہے؟

جواب: پاکیزگی کی بہت اَہمیت ہے۔ مسلمان تو پاک ہی ہوتا ہے جبکہ غیر مسلم ناپاک ہوتا ہے اور قرآنِ پاک میں بھی غیر مسلم کو نجس کہا گیا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: "اے ایمان والو مشرک نِرے ناپاک ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجدِ حرام کے پاس نہ آنے پائیں۔" ان کے باطن میں کُفر کی نجاست ہے جو سات سمندروں کے پانی سے بھی دور نہ ہو گی، جب اِیمان لائیں گے تب ہی یہ نجاست دور ہو گی جبکہ ظاہری نجاست کو تو پانی دھو سکتا ہے۔ اگر کسی مسلمان میں باطنی نجاست آ گئی تو وہ توبہ اور اللہ پاک کی رَحمت کے پانی سے دُھل جاتی ہے۔

---

1 ...پ۱۰، التوبۃ:۲۸۔

اِک غسل ہے کعبے کا اِک غسل ہے دِل کے کعبے کا
اِس کعبے کو زَم زَم دھوتا ہے، اور دِل کو آنسو دھوتے ہیں

طہارت نصف اِیمان ہے

بندہ توبہ کرتا ہے تو اس کی ندامت و شرمندگی کے آنسو اس کے دِل کو دھو ڈالتے ہیں۔دِل کو گناہوں سے پاک رکھنا چاہیے اور اپنے بدن کو بھی نجاست سے پاک و صاف رکھنا ضَروری ہے۔لہٰذا پاکیزگی کی بہت زیادہ اَہمیت ہے کہ نماز کا دار و مدار بھی پاکیزگی پر ہے۔بہارِ شریعت میں طہارت کے موضوع پر مکمل ایک باب ہے،اِس کا مُطالعہ ہر ایک کو کرنا چاہیے۔[1] حدیثِ پاک میں ہے:اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ یاکی نصف اِیمان ہے۔[2] پاک و صاف رہنا یہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنَّت ہے۔اگر کوئی بے اَدب نَعُوْذُ بِاللّٰہ یہ کہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا لباس مَیلا تھا یا یہ کہے کہ ناخن بڑے تھے یہ کُفر ہے۔[3] حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ مُبارک کا ہر ایک حصہ پاک و صاف تھا یہاں تک کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سر مبارک کے بالوں میں سے ہر اِک بال بھی پاک و صاف تھا اور پسینا کائنات کی سب سے بہترین خوشبو ہے۔

عطر جنَّت میں بھی ایسی خوشبو نہیں
جیسی خوشبو نبی کے پسینے میں ہے

روزے کی اَقسام

سوال: سنَّت کے مُطابق روزہ رکھنے سے کیا مُراد ہے؟

جواب: جس طرح حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے روزہ رکھا ہے،اِس طرح تو دُنیا کا کوئی بھی شخص روزہ نہیں رکھ سکتا۔ البتہ روزے کی اَقسام ہیں:ایک عوام کا روزہ ہوتا ہے کہ جس میں صبحِ صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے، پینے

---

1 بہارِ شریعت،۱/ ۲۸۲،حصہ:۲۔

2 مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء، ص ۱۱۵، حدیث: ۲۲۳۔

3 فتاویٰ ھندیۃ، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین، ۲/ ۲۶۴۔ بہارِ شریعت، ۲/ ۴۶۳، حصہ:۹۔

www.dawateislami.net

اور جماع سے رُکنا ہوتا ہے۔ دوسرا خواص کا روزہ ہوتا ہے کہ جس میں ان تین چیزوں کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بھی بچنا ہوتا ہے۔(1)

زبان سے نیّت کا اِظہار کرنا ضَروری نہیں

سوال: کیا زبان سے نیّت کا اِظہار کرنا ضَروری ہے؟

جواب: زبان سے نیّت کا اِظہار ضَروری نہیں ہے۔ اگر کوئی اپنی زبان سے نیت کا اِظہار کرتا ہے لیکن اُس کے دِل میں نیّت نہیں ہے تو یہ نیّت نہیں کہلائے گی کہ نیّت دِل کے پختہ اِرادے کو کہتے ہیں۔ زبان سے نیت کا اِظہار کرنا مُسْتَحَب ہے۔(2) اگر کوئی روزے کی نیّت دِل میں کرتا ہے اور زبان سے اس کا اِظہار نہیں کرتا تو اس کا روزہ تب بھی قرار پائے گا۔

عَلَوی اور سَیِّد میں فرق

سوال: کیا عَلَوی بھی سَیِّد ہوتے ہیں؟ نیز عَلَوی اور سَیِّد میں کیا فرق ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے جو اَولاد ہے یعنی حضرتِ سَیِّدُنا امام حسن اور امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے جو نسل چلی ہے وہ سَیِّد کہلاتے ہیں۔(3) جب تک بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا حیات رہیں تب تک حضرتِ سَیِّدُنا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے دوسرے نکاح کی اِجازت نہیں تھی۔(4) جب بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا وِصال ہوا تو حضرتِ سَیِّدُنا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے دوسرا نکاح کیا ان سے جو نسل چلی وہ عَلَوی کہلاتے ہیں یہ صرف ہاشمی ہیں(5) سَیِّد نہیں۔ سید اور علوی دونوں ہاشمی ہیں اور یہ دونوں زکوٰۃ نہیں لے سکتے۔(6)

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۶، حصہ: ۵۔

2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع فی النیۃ، ۱/ ۶۵۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۴۹۲، حصہ: ۳۔

3 ...... اجمال ترجمہ اکمال حاشیہ علیٰ مراٰۃ المناجیح، ۸/ ۱۰۲۔

4 ...... مراٰۃ المناجیح، ۸/ ۴۵۶۔

5 ...... بنی ہاشم سے مُراد حضرت علی و جعفر و عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبد المطلب کی اَولادیں ہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۹۳۱، حصہ: ۵)

6 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۳۱، حصہ: ۵۔

کیا ڈائجسٹ پڑھنا دُرُست ہے؟

سوال: جو لوگ دِینی کتابیں پڑھتے ہیں اور ڈائجسٹ بھی پڑھتے ہیں ان کا ڈائجسٹ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: دِینی کتابیں پڑھنا دُرُست ہے، دِینی کتابیں پڑھنا یہ زیادہ نفع بخش ہے، اِس سے دِین کی محبت بڑھتی ہے۔ البتہ ڈائجسٹ پڑھنا فضول ہے۔ اِسی طرح ناول اور بازاری کہانیاں بھی لوگ پڑھتے ہیں ان میں گناہوں بھرے افسانے ہوتے ہیں۔ (اس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ نے صحابۂ کرام و بزرگانِ دِین رِضْوَانُ اللهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْن کی سیرت اور دِیگر بہت سارے موضوعات پر بہت سی چھوٹی بڑی کتب شائع کی ہیں اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر بھی بہت سی کتب دَستیاب ہیں وہاں سے ان کتب کو Download کر کے ان سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بیرونِ ملک کام کرنے کی خواہش رکھنا کیسا؟

سوال: بعض لوگوں کی بیرونِ ملک نوکری کرنے کی خواہش ہوتی ہے، ایسوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: بیرونِ ملک کام کرنے کی حرص اچھی نہیں ہے۔ پہلے لوگ اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر اللہ پاک کے دِین کی خاطر اِسلام پھیلانے کے لیے جایا کرتے تھے وہ الگ بات تھی۔ اب لوگ کام کرنے کے لیے جاتے ہیں کہ وہاں سے پیسے کما کر گھر بھیجیں گے۔ پھر وہی لوگ کسی جُرم یا اِلزام کی پاداش میں جیلوں میں پڑے ہوتے ہیں، کسی کا Visa ختم ہو چکا ہوتا ہے اور وہ ہر جگہ مارے مارے گھوم رہا ہوتا ہے اور بیوی بچے اِس اِنتظار میں ہوتے ہیں کہ باہر ملک سے پیسے آئیں گے اور حال یہ ہو رہا ہوتا ہے کہ اِطلاع بھی نہیں ملتی۔ وہ وہاں رہ کر الگ گناہ گار ہو رہا ہوتا ہے، بیوی الگ گناہوں میں پڑی ہوتی ہے اور بچے الگ بھوک سے تڑپ رہے ہوتے ہیں۔ وہاں پر جنہیں ملکی Nationality ملی ہوتی ہے، ان کے ساتھ الگ سلوک ہوتا ہے اور جو صرف کمانے کے لیے جاتے ہیں ان پر ظلم و ستم والا سلوک کیا جاتا ہے یا پھر اس سے بھی بُری حالت ہوتی ہے۔

بیرونِ ملک کہیں بھی پیسوں کا دَرَخت لگا ہوا نہیں دیکھا

(اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) بعض اوقات بیٹا گھر واپس آتے ہوئے بھی ڈر رہا ہوتا ہے کہ واپس جاؤں گا تو

والدین گھر میں داخل ہونے دیں گے یا نہیں؟ کیونکہ اس نے باہر جانے کی ضد کی ہوتی ہے اور والدین نے قرض لے کر اسے بھیجا ہوتا ہے اور وہاں نوکری کے چکّر میں ذلیل و خوار ہو رہا ہوتا ہے، بھیک مانگتا پھر رہا ہوتا ہے، اُلٹے کاموں میں مُلوّث ہو جاتا ہے۔ ایسے والدین کے لیے میرا مشورہ یہ ہے کہ وہ کسی طریقے سے اپنے بچوں کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ گھر واپس آ جاؤ تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا۔ پنجاب میں کچھ شہر ایسے ہیں جو اپنے بچوں کو باہر ملک میں نوکری کرنے کے لیے بھیجنے پر ضدی ہوتے ہیں کہ ہمارا بچہ بھی باہر جا کر کمائے اگرچہ چور راستے سے ہی جائے، ہمارا کئی بار بیرونِ ملک جانا ہوا ہے، ہم نے کہیں بھی پیسوں کا دَرخت لگا ہوا نہیں دیکھا کہ اسے ہلانے سے زمین پر پیسے گرتے ہوں۔ جو لوگ وہاں جا کر کمانا چاہتے ہیں وہ اگر اپنے وطن میں ہی صبح سے شام تک دِل و جان سے محنت کریں، نیک لوگوں کی صحبت میں رہیں، نمازوں کے اوقات میں نماز کی پابندی کرتے رہیں تو وہاں سے زیادہ عزّت والا رِزق اپنے ہی وطن میں مل جائے گا۔

بیرونِ ملک میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

(**امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اپنا وطن اور اپنا گھر اپنا ہی ہوتا ہے اِسلام کی جتنی آزادی پاکستان میں ہے اتنی کہیں بھی نہیں ہے، سارے ہی نوجوان بیرونِ ملک میں کام کرنے چلے جائیں گے تو پاکستان میں ملک کی ترقی کے لیے کام کون کرے گا؟ بیرونِ ملک میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اپنے وطن میں تو بندہ رات میں بھی باہر گھومنے کے لیے نکل سکتا ہے لیکن بیرونِ ملک میں رات کو باہر نکلنے پر پابندی ہوتی ہے، اگر رات کو نکلیں گے تو وہاں کی پولیس پکڑ لے گی۔ یہاں پر رات میں اگر پولیس نے روک بھی لیا تو شناختی کارڈ دیکھ کر چھوڑ دے گی لیکن وہاں پر ایسا نہیں ہے۔ کئی نوجوان ایسے ہوتے ہیں کہ باہر ملک جا کر شادی بھی کر لیتے ہیں پھر والدین روتے ہیں کہ ہم نے اپنے بیٹے کو باہر ملک بھیجا ہی کیوں؟ بہرحال اپنے بچوں کو باہر ملک نوکری کرنے کے لیے نہیں بھیجنا چاہیے۔ اگر بچے والدین کے زیرِ سایہ ہی رہیں گے تو ان کی بڑھاپے میں دیکھ بھال بھی کر لیں گے اور جب والدین میں سے کسی کے پاؤں میں دَرد ہو گا تو بچے پاؤں بھی دبا دیں گے، یہ کام پیسے نہیں کر سکتے اَولاد ہی کر سکتی ہے۔ اپنی اَولاد کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ڈھالیں اور انہیں دعوتِ اسلامی کا مبلغ بنائیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ ضرورت محسوس ہونے پر دعوتِ اسلامی خود فیملی سمیت باہر ملک روانہ کر دے گی۔

چند سکوں کی خاطر اپنے ایمان کا سودا

بیرونِ ملک میں بسا اوقات یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو نصرانی یا یہودی لکھواؤ گے تب نوکری ملے گی، تو بعض احمق لوگ مَعَاذَاللہ اپنے آپ کو قادیانی، نصرانی اور یہودی لکھوا کر مسلمان ہوتے ہوئے کُفر اِختیار کر لیتے ہیں اور کافر ہو جاتے ہیں، ان کا نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے اور اگر اسی حالت میں موت آئی تو مُرتد مَریں گے۔[1] چند سکوں کی خاطر اپنے ایمان کا سودا کر دیتے ہیں پھر وہ سکے بھی وفا نہیں کرتے، اسے کہیں نہ کہیں جیل کا دَروازہ دِکھا ہی دیتے ہیں۔ اللہ پاک نے پاکستان کی صورت میں ہمیں ایک مضبوط قلعہ دیا ہے، اِسی میں رہنے میں عافیت ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ہر ایک کو دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب“ کا مُطالعہ کرنا چاہیے، اِنْ شَآءَ اللہ اِس کتاب کو پڑھنے سے اپنے اِیمان کی فکر کرنا نصیب ہو گی۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	طہارت نصف اِیمان ہے	6
کیا عقیقہ کرنا شَفاعت کا ذَریعہ ہے؟	1	روزے کی اَقسام	6
سجدے میں پیشانی اور ناک کی ہڈی لگانا ضَروری ہے	2	زبان سے نیّت کا اِظہار کرنا ضَروری نہیں	7
روزے کی حالت میں آنکھ میں دَوائی ڈالنے کا حکم	3	عَلَوی اور سَیِّد میں فرق	7
روزے کی حالت میں سُرمہ لگا سکتے ہیں	3	کیا ڈائجسٹ پڑھنا دُرُست ہے؟	8
دھوبی سے کپڑے لینا بھول جائیں تو دھوبی ان کپڑوں کا کیا کرے؟	4	بیرونِ ملک کام کرنے کی خواہش رکھنا کیسا؟	8
تابِ ناراضی کا مطلب کیا ہے؟	4	بیرونِ ملک کہیں بھی پیسوں کا دَرخت لگا ہوا نہیں دیکھا	8
مسجدِ نبوی پر سفید گنبد کس لیے ہیں؟	5	بیرونِ ملک میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے	9
پاکیزگی کی اہمیت	5	چند سکوں کی خاطر اپنے اِیمان کا سودا	10

[1] کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۴۵۳۔

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
تفسیرِ کبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۰ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
الزواجر عن اقتراف الکبائر	ابو العباس احمد بن محمد ابن حجر الہیتمی، متوفی ۹۷۴ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
سیرتِ مصطفےٰ	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
درِ مختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوٰی ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاوٰی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
تفہیم المسائل	پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن صاحب	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غورو فکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَاللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net